

وزیر داخلہ جناب راجناتھ سنگھ کا ”وزیراعظم کی تقریر کی تشریح“ کے عنوان سے ایک مضمون

Posted On: 16 AUG 2017 9:58PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 17 اگست۔ وزیر داخلہ جناب راجناتھ سنگھ نے ”وزیراعظم کی تقریر کی تشریح“ کے عنوان سے جو مضمون تحریر کیا ہے اس کا متن درج ذیل ہے۔

مہم نے آزادی کے حصول کے بعد سے اب تک کیسے مکمل کرلی ہے۔ میں اور اب مہم واضح طور پر ایک ایسے دور میں داخلہ ہو گئے ہیں جو ر لحاظ سے منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ جدت طرازی، نئے کام کیلئے آگے بڑھنے کی تحریک اور ر نمائی کے معاملے میں ملک برابر آگے بڑھ رہا ہے۔ تاریخی موقع پر لال قلعے سے وزیراعظم کی تقریر سے اسی جذبے کا اظہار ہوا۔ ہوتا ہے اور یقینی طور پر ایسا ہی ہوا ہے۔ ان کی یہ تقریر عام یوم آزادی کی دیگر تقاریر سے کس طرح مختلف تھی؟

اس نے عہدہ حاضر کے پس منظر میں مکمل جدوجہد آزادی کا ایک مجموعی خاکہ پیش کیا۔ جب انہوں نے چیمپارن سٹی گریہ کی صد سالہ سالگرہ کا حوالہ دیا، بھارت چھوڑو تحریک کی 75 ویں سالگرہ کے ساتھ سابرمتی آشرم کے 125 سال پورے ہونے کا ذکر کیا تو انہوں نے ر اس اہم نکتے کو چھوا اور اس کا حوالہ دیا، جس نے 1942 کی زبردست سیاسی تحریک کو مہمیز کیا تھا۔

جب انہوں نے ”چکر دھاری سے چرخا دھاری“ تک کے ملک کے طویل سفر کا ذکر کیا تو یہ کچھ اور نہ ہیں بلکہ ہمارے ملک کی صدیوں کی اُن تحریکی اقدار کی منظر کشی تھی جس سے دبدبہ دے کے لوگ واقف نہ ہیں۔ اس طرح سے انہوں نے بڑے واضح انداز میں یہ بات کہی کہ ہم ایک دائمی ملک و قوم کی حیثیت رکھتے ہیں۔

ایک رفیق کار کے طور پر میرا احساس ہے کہ ان کی تقریر سے چند قابل ذکر اور منفرد نکات اور رجحانات سامنے آئے ہیں جن کا ذکر کرنا ضروری ہے اور جن سے ان کی حکمرانی کے سلسلے میں پورے انداز فکر مثلاً اصولوں کا اظہار ہوتا ہے۔ موٹے طور پر یہ کہہ جاسکتا ہے کہ انہوں نے جو کچھ بھی کہا ان میں متعدد درون موضوعات پر ہیں۔ انہیں اور ر جملہ اپنی جگہ بڑی مضمرات کا حامل ہے۔

ابتدا میں وزیراعظم نے ہمارے مجاہدین آزادی اور شہیدان آزادی کے تعاون اور قربانیوں کا ذکر کیا جنہوں نے اس امر کو یقینی بنایا کہ ہم بلا خوف وخطر آزاد رہ سکیں۔ اس طریقے نے انہوں نے اپنے سورماؤں اور عظیم شخصیات کے تئیں حکومت کی حسیت کا اشارہ کیا۔ انہوں نے مجاہدین آزادی کا ذکر کیا، ساتھ ہی ساتھ فرض منصبی ادا کرتے ہوئے شہید ہونے والوں کا بھی تذکرہ کیا۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ جو لوگ گورکھپور سانچے سے متاثر ہوئے ہیں اور حالیہ قدرتی آفات مثلاً سیلاب اور چٹانیں کھسکنے سے متاثر ہوئے ہیں جنہوں نے ملک کے متعدد حصوں میں اپنا اثر ڈالا ہے، سب کی اہمیت ہے۔ ایک تشفی والا بیان تھا جو لال قلعے کی فصیل سے متاثرین کے لئے دیا گیا اور اس سے اس بات کا اظہار ہوتا ہے کہ جیش کے لمحات میں بھی ملک کو حادثات اور آفات کے شکار ہونے والوں کی فکر رہتی ہے اور ملک انہیں ایسے لمحات میں بھی فراموش نہ کرے۔

یہ بات بڑی حوصلہ افزا تھی کہ وزیراعظم اپنی حکومت کے موقف کو اس وقت واضح کر رہے ہیں اور اس انداز میں کر رہے ہیں کہ کشمیر کی پیچیدہ صورتحال کا تصفیہ نہ گالی نہ گولی کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ اس کے برعکس اس مسئلے کو صرف عام کشمیری کو گلے لگا کر ہی حل کیا جاسکتا ہے۔ مرکز کو دائمی طور پر اس اصول میں یقین رہا ہے کہ عام کشمیری قیام امن کے عمل میں شریک ہونا چاہتا ہے۔ انہیں کچھ مفاد پرست عناصر نے اپنا شکار بنایا ہے جو وادی کشمیر میں امن نہ بننے چاہتے۔ وزیراعظم نے اپنی تقریر میں تشدد راستہ اپنانے والوں کو اپیل کی ہے کہ وہ اسے ترک کرکے یعنی تشدد کا راستہ چھوڑ کر اپنی تشویش اور اپنی تکالیف اور مسائل کے اظہار کیلئے جمہوری وسائل اپنائیں۔

وزیراعظم مودی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ر شکل اور ر نوع میں تشدد کی نفی کریں چاہے یہ تشدد فرقہ وارانہ ہو، ذات پات کے سلسلے میں ہو یا محض سڑک پر چلتے ہوئے کھڑے ہو جانے والے جھگڑے کی شکل میں۔ انہوں نے ان خواتین کے ساتھ بھی اپنی یکجہتی کا اظہار کیا جو تین طلاق کی غلط روش کے خلاف بڑی بہادری سے جدوجہد کر رہی ہیں۔ وزیراعظم نے ان خواتین کے جذبے کی ستائش کی جو اپنے حقوق کے لئے آواز اٹھا رہی ہیں۔ گھنہ گھانے کے مقابلے میں ایک بڑی تبدیلی ہے جب حکومتوں اور وزرائے اعظم کو خواتین کی ترازو ان کے اپنے حقوق کیلئے ان کی جدوجہد کے سلسلے میں گفت وشنید کرنے میں کوئی دلچسپی نہ رہتی۔

حکومت خواتین کی فلاح و بہبود اور ان کی عافیت کے موضوع کو لیکر بڑی حساس ہے۔ زچگی کے دوران ملنے والے فوائد اور اس میں کی گئی ترامیم نے بھارت کو ماں بننے والی خواتین یا نوزائیدہ بچوں کی ماؤں کی خبر گیری کرنے والے ازحد حساس ممالک کی صف میں کھڑا کر دیا ہے۔

ر اور کمزور طبقات کے افراد کیلئے حکومت کی تشویش اظہار من الشمس ہے۔ ہمارے وزیراعظم نے اپنی حکومت کو غریب اور نادار افراد کی خدمت کیلئے وقف کر دیا ہے۔ انہوں نے اس امر کا اظہار اور اعادہ لال قلعے کی فصیل سے اپنے عوامی خطاب کے دوران کیا ہے۔ کئی دہائیوں سے التوا میں پڑے ہوئے پروجیکٹوں پر اظہار افسوس کرتے ہوئے انہوں نے پورے ملک کو بتایا ہے کہ اس طرح کے پروجیکٹوں کے سلسلے میں جو کام التوا میں پڑا ہوا تھا اسے مہمیز کیا گیا ہے کیوں کہ اس طرح کے کاموں کا سب سے برا اثر غریب پر پڑتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ر ایک روپیہ جو بچایا جاتا ہے وہ ایک روپیہ کمانے کے برابر ہے اور نامساعد حالات کے شکار افراد کے مفاد میں ہے۔ ایل ای ڈی لائٹوں کی تقسیم پر زور اس عمل کی ایک مثال ہے۔

اکیسویں صدی کے بچوں تک اپنی رابطہ کاری کا سلسلہ جوڑتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا ہے کہ یہ نوجوان، اس نوجوان ملک کے ”بھاگی۔ ودھاتا“ ہیں، کیوں کہ یہی لوگ مستقبل کے بھارت کی ترقی کا وسیلہ ہیں۔ اس ملک کے نوجوانوں کو آبادی کی شکل میں حاصل بالادستی کا نام دیا گیا ہے اور حکومت نے ہمارے نوجوانوں کو تعمیر قوم کے عمل میں شریک کرنے کیلئے ایک منصوبہ عمل وضع کیا ہے۔

مہم نے کہا کہ ان کی حکومت کے لئے راستہ اس طرح بنے کہ جب انہوں نے ابتدا میں کابینہ کے اڈولین فیصلے کے تحت کالے دھن کے خلاف ایس آئی ٹی تشکیل دی۔ تب سے بھارت میں بدعنوانی کے خلاف جدوجہد کو مستحکم بنانے کیلئے متعدد مؤثر اقدامات کیے جاچکے ہیں۔

نوٹ بندی، بے نامی قوانین سے متعلق مشتہ ری، اس کا نفاذ جس کے تحت 300 روپے کے بقد کی مالیت کی املاک ضبط کی گئیں، شیل کمپنیوں کے خلاف کارروائی اور مشتہ کھاتوں کا پتہ لگانے کیلئے نوٹ بندی کے بعد اعداد و شمار کا اکٹھا کیا جانا، و اقدامات ہیں جنہوں نے واضح طور پر ہمارے وزیراعظم کی دیانتداری، حکومت کی قوت ارادی اور فیصلہ کن قدم اٹھانے کی اہلیت کا اظہار کیا ہے۔

اپنی حکومت کے فیصلے کن اقدامات اور ان کے نتائج کا خاکہ پیش کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا ہے کہ 101.25 لاکھ روپے کا کالادھن سامنے آیا ہے۔ 1.75 لاکھ کروڑ روپے کی رقم جانچ پڑتال کے دائرے میں ہے اور تین لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا کالا دھن کبھی بھی اس رسمی نظام کے تحت واپس نہ آئے گا تھا، اگر یہ نوٹ بندی نہ کی جاتی۔ تقریباً تین لاکھ شیل کمپنیوں کو شناخت کیا گیا، ان کا پتہ لگایا گیا اور ایک لاکھ 75 ہزار کمپنیوں کو مستقل طور پر بند کیا جاچکا ہے۔

راعظم مودی نے ایماندار شہریوں کو یقین دلایا ہے کہ ان کی ایمانداری کا احترام کیا جائے گا، اسے اہمیت دی جائے گی۔ ایسی بات بہت کم سنی جاتی ہے کیوں کہ زیادہ تر حکومتیں اپنے ایماندار شہریوں کی اکثریت جو خاموش رہتی ہے، کو فراموش کردیتی ہیں۔ وزیراعظم نے شہریوں کو یہ یقین دہانی بھی کرائی ہے کہ جن لوگوں نے ملک وقوم کو لوٹا ہے انہیں چین سے سونا نصیب نہ ہوگا اور ان کے ساتھ پورا پورا انصاف ہوگا۔

سلامتی کے موضوع پر وزیراعظم نے حکومت اور مسلح دستوں کے ذریعے کیے گئے فیصلے کن اقدامات کا ذکر کیا۔ ملک کی مجموعی سلامتی صورتحال یا منظرنامہ میں 2014 سے واضح بہتری رونما ہوئی ہے۔ اپنی یوم آزادی کی تقریر میں انہوں نے ون رینگ ون پنشن اسکیم کا بھی ذکر کیا ہے جسے کئی دہائیوں سے ٹھنڈے بستے میں ڈال دیا گیا تھا۔ یہ وزیراعظم مودی کی تھکے جنہوں نے او آر اوی کے عہدہ کو عملی جامہ پہنایا ہے اور ہمارے سابق فوجیوں کو ان کا حق دیا ہے۔

ہمارے مسلح دستوں نے متعدد قربانیاں دی ہیں اور ہمارے ملک کو اس کے دشمنوں سے تحفظ دینے میں انہوں نے کافی آگے بڑھ کر کام کیا ہے۔ ملک کی حفاظت کیلئے ہمارے فورسز طرح سے غیر معمولی اقدامات کرتی ہیں اس کی بہترین مثال اس وقت سامنے آئی جب بھارتی بڑی فوج نے ایل او سی یعنی لائن آف کنٹرول پار کرکے سرجیکل اسٹرائیک انجام دی اور بڑی کامیابی سے سرحد کے نزدیک واقع دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ ویراب کر دیا۔ ہمارے مسلح افواج کے ان دلیرانہ کاموں کو نمایاں کرنے کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے مجھے خوشی ہے کہ وزیراعظم نے شجاعت کا ایوارڈ حاصل کرنے والے بھارتی مسلح افواج کے ان افراد وخواتین کے بہادرانہ کارناموں کو محفوظ رکھنے اور دستاویز بند کرنے کی غرض سے ایک منفرد ویب سائٹ کا آغاز کیا ہے۔

بھارت کے کاشتکاروں کو تفویض اختیارات یعنی انہیں پالاختیار بنانا بھی اس حکومت کی بنیادی توجہ کا ایک شعبہ ہے۔ اپنی تقریر میں ’بیج سے بازار تک‘ کا طریقہ کار اپنا کر کسانوں کو پالاختیار بنانے، انہیں سارا دینے، آب پاشی مضمرات کو بڑھاوا دینے، مٹی کی صحت سے متعلق کارڈوں کا اجراء، پلے کے مقابلے میں بیمہ کے تحت تقریباً دوگنی مین کسانوں پر احاطہ کرنے، منڈی تک بہتر رسائی حاصل کرنے، دالوں کے حصول کے سلسلے میں اب تک کی حکومتوں کے مقابلے میں اس حکومت کی جانب سے کی گئی ہے مثال کوششیں، بہتر اسٹوریج اور سیلانی چین کو مضبوط بنانے کیلئے خوراک ڈبہ بندی کے شعبے میں بہراستہ غیرملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے۔ تمام نکات مودی حکومت کے ذریعے 2022 تک کاشتکاروں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے عظیم ہدف کا مظہر ہیں۔

اس موضوع کے تحت ایک دیگر قابل ذکر توجہ کاشعبہ ملک کا ناکافی ترقی سے ہٹکار مشرقی حصہ ہے جو اپنی مالا مال وراثت اور محنت کش عوام کے باوجود پسماندگی کا شکار رہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا ہے کہ اس خطے کو پالاختیار بناکر، اسے، اس کے بھرپور مضمرات سے ہم آہنگ مقام تک پہنچانا حکومت کی ترجیح ہے۔

وزیراعظم نے ایک ایسا - ندوستان تعمیر کرنے کی بات کی۔ ی۔ ج۔ ان جم۔ وریت ووٹ کے ہوتے پر ختم نہ۔ یں۔ وئی بلکہ۔ و۔ ان سے اس کا آغاز۔ وتا ہے اور ی۔ آگے بڑھ کر شمولیت پر جم۔ وریت کی شکل لے لیتی ہے۔ حکمرانی کے معاملات میں عوامی شراکت داری پر ان کی توج۔ قابل ستائش ہے۔ ان۔ وں نے کہا ہے کہ۔ لوگ تنتر یعنی جم۔ وریت میں لوگ یعنی عوام کو تنتر یعنی نظام کی ر۔ نمائی کرنی چا۔ ئے نہ۔ کہ حکومت ی۔ فریض۔ انجام دے اور لوگوں کیلئے نظام وضع کرے۔

براعظم نے کہا ہے کہ۔ نوٹ بندی کو جس طرح سے عوام کی حمایت حاصل۔ وئی ، جتنی آسانی سے جی ایس ٹی نافذ۔ وا، سوچہ بھارت کو جس طریقے عام ش۔ ربوں نے اپنایا ، جس طرح سے عوام نے رضاکاران۔ طور پر ایل پی جی سبسڈی چھوڑی تاک۔ نادار افراد گیس کنکشن حاصل کرسکیں، ی۔ تمام اعمال بھارت کے ’جن بھاگیداری‘ جذبے کا مظ۔ ر۔ یں۔ متعدد معاملات ل پی جی سبسڈی چھوڑنے سمیت ایسی دیگر چیزیں ترک کرنے میں تاک۔ نادار افراد کو ا پل پی جی کنکشن حاصل۔ وسکے، عوام نے جس طریقے سے حص۔ لیا ہے و۔ حوصل۔ افزا۔ وں نے کے ساتھ ساتھ قابل ذکر بھی ہے۔ عوام کے اندر ایک نئی ثقافت ایک نئے طرز عمل کا آغاز۔ وا ہے اور حکومت ان کے ساتھ آگے آکر اس کار کو فروغ دے ر۔ ی ہے جو ’اعتماد سے عاری‘ اس سے قبل کے ع۔ د میں کہ یں بھی نظر نہ۔ یں آتا تھا۔

ی۔ جن بھاگیداری آزادی کے وزیراعظم کے خطاب میں شامل دیگر ب۔ ت سارے موضوعات میں سب سے زیاد۔ غالب موضوعات میں سے ایک ہے۔ ان۔ وں نے عوام کو تلقین کی ہے کہ۔ تعمیر ملک کے کام میں چھوٹی سی چھوٹی چیز کا نذران۔ پیش کرسکتے۔ یں اور جو ج۔ ان ہے و۔ ان ر۔ کر اس کا م میں حص۔ لے سکتا ہے۔ عظیم رزمیات رامائن اورم۔ ابھارت سے ترغیب لیکر ان۔ وں نے مثال دیتے۔ وئے کہ ا ہے کہ۔ کس طریقے سے گورو دھن پریت کو اٹھانے کیلئے عام گوالوں کا جھنڈ ،شری کرشن کے ساتھ کھڑا۔ وگیا تھا اور سمندر کے آر پار پل بنانے کام میں ایک گل۔ ری بھی اپنا تعاون پیش کرنا چا۔ تی تھی۔

وزیراعظم نے ’نیو انڈیا‘ کے بارے میں بھی اپنے تصوراتی خاکے کو واضح کرتے۔ وئے کہ ا ہے کہ۔ ایک ایسا نیا بھارت وجود میں آتا ہے جو بدعنوانی، غربت، د۔ شت گردی، ذات پات کی تفریق پرستی سے پاک۔ و۔ عوامی شراکت داری کی طاقت اور قوت کی ا۔ میت کا ذکر کرتے۔ وئے ان۔ وں نے کہا ہے کہ۔ ان کے خوابوں کے نئے بھارت کی تعمیر صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب 125 کروڑ بھارت و اسی 2022ءمیں حاصل کرنے کیلئے ”سامو۔ ک سنکپ“ لیں یعنی اجتماعی ع۔ د کریں۔ ان۔ وں نے 2017 اور 2022ء درمیان مماثلت تلاش کرتے۔ وئے کہ ا ہے کہ۔ 2017 سے 2022 کے درمیان پانچ برس۔ یں ٹھیک اسی طرح سے جس طرح سے 1942 سے 1947 کے درمیان پانچ برس کا عرص۔ تھا۔ بھارت چھوڑو سے لیکر آزاد بھارت کے مابین اور اسی پس منظر میں ان۔ وں نے عوا م کو تلقین کی ہے کہ۔ و۔ تعمیر ملک کے جوش و جذبے کو ازسر نو جگائیں۔

۔ مارے شاستروں سے ترغیب حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے۔ وئے وزیراعظم مودی نے زور دیکر کہا ہے کہ۔ اب وقت آگیا ہے کہ۔ ایک نیا بھارت تعمیر کیا جائے اور۔ میں اس موقع کو اتھ۔ سے جانے نہ۔ یں دینا چا۔ ئے۔ ’آج کے بھارت‘ سے لیکر ’نئے بھارت‘ تک کا سفر پ۔ لے۔ ی شروع۔ وچکا ہے۔ حکومت کے تین برسوں کے دوران رفتار بن چکی ہے۔ اب اسے ایک عوامی تحریک کی شکل دینا باقی ہے۔ وزیراعظم نے لوگوں کو ’نیو انڈیا‘ کی تحریک میں شریک۔ ونے کی ترغیب دیتے۔ وئے کہ ا ہے کہ۔ آزاد بھارت کی تاریخ میں ی۔ ایک تاریخی فیصل۔ کن موڑ بن سکتا ہے اور عالمی برادری میں از سر نو بھارت کو ’جگد گرو‘ کا مقام دلانے میں مددگار۔ وسکتا ہے۔

مستقبل میں بھارت کیلئے اپنے خواب کو واضح کرتے۔ وئے وزیراعظم نے کہا ہے کہ سال7۰ لے جب ’سوراج‘ حاصل۔ وا تھا ، اسے۔ میں اب ’سراج‘ یا راستی پر چلنے والی حکومت میں بدلنا ہے۔ ی۔ د ف کیسے حاصل۔ وگا؟ ’بھارت جوڑو‘ کے توسط سے جس کا مطلب ی۔ ہے کہ۔ تمام بھارتی مضبوطی سے ایک ساتھ کنبھے سے کنبھا ملاکر کھڑے۔ وں۔ اکیسویں صدی میں مستقبل میں۔ مارا لانچ۔ عمل ی۔ ی۔ ونا چا۔ ئے۔

تفویض اختیارات کے رجحان پر اپنا زور دیتے۔ وئے ان۔ وں نے کہا ہے کہ۔ ”چلتا ہے“ کی بجائے ”بدل سکتا ہے“ کا رجحان نظر آرا ہے۔ ی۔ مت پوچھو کہ۔ کیوں؟ بلکہ ی۔ پوچھو کہ۔ کیوں نہ۔ یں؟ ان۔ وں نے کہا ہے کہ۔ ’بدلا ہے، بدل ر۔ ا ہے، بدل سکتا ہے، م اس وشواس اور سنکپ کے ساتھ آگے بڑھیں‘ (میں اس یقین اور عزم کے ساتھ آگے بڑھنا۔ وگا کہ۔ مارا ملک ب۔ تری کیلئے بدل گیا ہے، بدل ر۔ ا ہے اور بدل سکتا ہے)۔

م ن ۔ - ع ن۔

U-4048

(Release ID: 1499895) Visitor Counter : 2

